Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشآء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ ، ۹ ہجرت ۱۳۵۸ ہش ، ۹ مئی ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۰۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ــــ ۹ مئی ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اچھی ہے۔

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے۔

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپ کے بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

میرے سب سے چھوٹے بیٹے عزیزم فاروق احمد (D.O., M.R.O.) ابن مکرم محمد یامین ندیم صاحب آف لندن کا نکاح عزیزہ ثمینہ نوید بنت لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد سعید صاحب کے ہمراہ دو ہزار پاؤنڈ حق مہر پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ۱۰ اپریل ۱۹۷۹ء کو کرنل صاحب کی کوٹھی واقع سرور روڈ لاہور چھاؤنی پر پڑھا۔

محترم صاحبزادہ صاحب کا پُرمعارف خطبہ نکاح احبابِ جماعت اور خاص طور پر دیگر مہمان احباب نے گہری دلچسپی سے سُنا۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

عزیزہ نوید ہمارے ساتھ انگلستان روانہ ہونے والی ہیں اللہ تعالیٰ عزیزہ کا وہاں جانا ہمارے خاندان اور لجنہ اماء اللہ لندن کے لئے دینی اور دنیوی طور پر خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(ناصرہ ندیم آف لندن ۔ حال ربوہ)

ملاقات
تا اطلاع ثانی بند رہے گی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات بند رہے گی۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اگر چاہتے ہو کہ خدا تعالیٰ تمہیں اپنی رحمت سے نوازے تو تم اس کی مخلوق پر رحم کرو

ابنائے جنس اور مخلوقِ خدا کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

۱۔ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ (نور آیت ۲۳)

ترجمہ:۔ اور چاہیئے کہ وہ (یعنی مومنین) عفو سے کام لیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کرے۔ اور اللہ بہت معاف کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

۲۔ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ (آل عمران آیت ۱۳۴)

ترجمہ:۔ اور وہ (یعنی متقین) غصّہ کو دبانے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں۔ اور اللہ محسنوں سے محبت کرتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰہُ اِنْ کُنْتُمْ تُرِیْدُوْنَ رَحْمَتِیْ فَارْحَمُوْا خَلْقِیْ۔ (کنوز الحقائق)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر تم میری رحمت چاہتے ہو تو میری مخلوق پر رحم کرو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"انسان اصل میں اُنسان سے لیا گیا ہے یعنی جس میں دو حقیقی اُنس ہوں، ایک اللہ تعالیٰ سے اور دوسرا بنی نوع کی ہمدردی سے جب یہ دونوں اُنس اُس میں پیدا ہو جاویں اُس وقت انسان کہلاتا ہے اور یہی وہ بات ہے جو انسان کا مغز کہلاتی ہے اور اسی مقام پر انسان اولوالالباب کہلاتا ہے جب تک یہ نہیں کچھ بھی نہیں۔ ہزار دعویٰ کر دکھاوے مگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے نبیؐ اور اس کے فرشتوں کے نزدیک ہیچ ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۶۸)

"دنیا میں انسان مال سے بہت محبت کرتا ہے اسی واسطے علم تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیدیا ہے تو اس سے مراد مال ہے یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک تم (مخلوقِ خدا کی ہمدردی کی خاطر خدا کی راہ میں) عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے کیونکہ مخلوقِ الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے۔ اور ابنائے جنس اور مخلوقِ خدا کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شئے ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۵، ۹۶)

پبلشر:۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۱۲ جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ
۹ ہجرت ۱۳۵۸ ہش
۹ مئی ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدائی جماعتوں کی کامیابی کے سات گُر

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جہاں بھی اپنے بعض ماموروں کی بعثت کا ان کا نام لے کر ذکر فرمایا ہے وہاں اِس امر پر بھی روشنی ڈالی ہے کہ اگرچہ شروع میں بہت کم لوگ ماموریں الٰہی پر ایمان لاتے ہیں اور حق کے اچھی طرح واضح ہو جانے اور کھُل جانے کے باوجود اکثریت بعض بڑے اور صاحبِ اقتدار لوگوں کے ڈر سے حق کو قبول کرنے سے انکار کر دیتی ہے لیکن یہ کبھی نہیں ہوتا کہ بالآخر حق غالب نہ آئے۔ اللہ تعالیٰ جسے ہر قدرت اور طاقت حاصل ہے اور جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں حق کو غالب کر کے رہتا ہے۔ وہ دل جو انکار کر رہے ہوتے ہیں اُس کے قبضہ و تصرّف میں ہوتے ہیں وہ جب چاہتا ہے انہیں حق کی طرف پھیر دیتا ہے۔ دلوں میں تبدیلی کبھی نزولِ عذاب کے بغیر ہی آجاتی ہے اور کبھی نزولِ عذاب کے بعد۔ اپنی حکمتوں کو وہ خود ہی جانتا ہے۔ اُس کی حکمت بالغہ جو تقاضا کرتی ہے وہی ہوتا ہے اور ہو کر رہتا ہے۔ دُنیا کی کوئی طاقت اُس کے ارادہ اور فیصلہ کو بدل نہیں سکتی۔ یہ وہ حقیقت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بار بار بیان کر کے مختلف اسلوب اور پیرایہ میں ذہن نشین کرایا ہے۔

فی الوقت ہم اس کی ایک مثال بیان کرتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو نجات دلانے کی غرض سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مبعوث فرمایا تو اُس وقت فرعون جیسے جابر اور ظالم بادشاہ کے خوف اور خود اپنی قوم کے بعض بڑے لوگوں کے ڈر سے بنی اسرائیل نے ان پر ایمان لانے سے انکار کر دیا۔ ہر چند کہ حق اُن پر کھُل گیا تھا اور دل ان کے اندر سے یہ گواہی دے اُٹھے تھے کہ یہ شخص واقعی خدا کی طرف سے ہے اور اُس نے ہی اسے ہماری ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا ہے اِس کے باوجود ابتداء میں بہت ہی تھوڑے لوگ آپ پر ایمان لائے اتنے تھوڑے کہ وہ اُنگلیوں پر گنے جاسکتے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے اِس ابتدائی دَور کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ○ (یونس آیت ۸۴)

ترجمہ:۔ پھر بھی اُس کی قوم کے چند نوجوان ہی موسیٰ پر ایمان لائے باقی لوگوں نے فرعون کے ڈر سے اور اپنی قوم کے بڑے لوگوں کے خوف سے کہ وہ انہیں کسی بڑی مصیبت میں مبتلا نہ کر دے موسیٰ کی فرمانبرداری نہ اختیار کی اور (بات بھی یہی ہے کہ) فرعون یقینی طور پر چیرہ دست اور حد سے بڑھ کر ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔

ایک طرف نہایت جابر، چیرہ دست اور حد سے بڑھ کر ظلم کرنے والے اور طاقتور بادشاہ کا خوف تھا اور دوسری طرف خود اپنی قوم کے سرداروں کی مخالفت کا ڈر۔ ایسی صورت میں چند نوجوانوں کا حضرت موسیٰؑ پر ایمان لے آنا معجزہ سے کم نہ تھا۔ وہ ایمان تو لے آئے تھے لیکن حالات اِس قدر ناسازگار اور ناموافق تھے کہ ان کا بھی ایمان پر قائم رہنا آسان نہ تھا۔ بظاہر اس بات کا کوئی امکان نظر نہ آتا تھا کہ قوم واقعی ایمان لے آئے گی اور حق کمزور مغلوب ہونے کے باوجود غالب آجائے گا۔ ایسی حالت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کے ایمانوں کو مضبوط اور پختہ کرنے اور انہیں استقامت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی نصیحت فرمائی اور انہیں یہ باور کرایا کہ خدائی بات کبھی ٹلا نہیں کرتی وہ بہرحال پوری ہو کر رہتی ہے اِس لئے حق غالب آئے گا اور ضرور آئے گا، یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ غالب نہ آئے۔ تمہیں چاہیئے کہ تم خدا پر توکّل کرو اور غلبۂ حق کے بارہ میں کبھی شُبہ میں مبتلا نہ ہو، تمہارا اپنے قادرِ مطلق اور صادق الوعد خدا پر توکّل کرنے کا یہ نتیجہ نکلے گا کہ خدا تعالیٰ رفتہ رفتہ حق کو غالب کر دکھائے گا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ان اثر و جذب میں ڈوبی ہوئی نصائحؑ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ○ (یونس آیت ۸۵)

ترجمہ:۔ اور موسیٰ نے (اپنی قوم سے) کہا کہ اے میری قوم! اگر یہ بات (درست) ہے کہ تم اللہ پر ایمان لے آئے ہو اور اگر (اس کے ساتھ) تم اس کے سچے فرمانبردار بھی ہو تو (حالات کے سُدھرنے اور حق کے غالب آنے کے لئے) اُسی پر بھروسہ کرو۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اِن نصائحؑ نے اُن کمزور و بے بضاعت اور معدودے چند افراد کی کایا پلٹ کر رکھ دی۔ ایک طاقتور اور جابر و ظالم بادشاہ کا خوف اور خود اپنی ہی قوم کے بااثر سرداروں اور سرگروہوں کا ڈر ان کے دلوں سے نکل گیا اور وہ ایک مضبوط چٹان کی طرح اِس یقین پر قائم ہو گئے کہ خدا کی بات پوری ہو کر رہے گی۔ وہ اِس قابل تھے ہی نہیں کہ غلبۂ حق کے لئے کوئی تدبیر عمل میں لاتے البتہ مشکل کشائی کا ایک راستہ کھُلا تھا اور اسے بند کرنا کسی کی طاقت میں نہ تھا اور وہ تھا دعا کا راستہ۔ چنانچہ اس راستہ کو اختیار کر کے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور ظلم سے نجات اور غلبۂ حق کے لئے دعائیں کرنے میں کوئی کمی نہ آنے دی۔ چنانچہ ان کے توکّل علی اللہ اور دعاؤں میں شغف کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

(یونس آیات ۸۶، ۸۷)

ترجمہ:۔ اِس پر انہوں نے کہا کہ ہم اللہ پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں۔ اے ہمارے ربّ! ہمیں (ان) ظالم لوگوں کے لئے فتنہ کا موجب نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہمیں ان منکروں (کے ظلم) سے بچالے۔

ظالموں کے لئے خود کو فتنہ نہ بنائے جانے کی دعا سے مراد یہ تھی کہ اے خدا یہ ظالم لوگ ہم پر ظلم کی وجہ سے تیرے عذاب کے مستحق نہ بنیں، تو انہیں نیک ہدایت دے تاکہ یہ ظلم سے باز آکر حق کو قبول کر لیں اور تیرے عذاب سے محفوظ ہو جائیں اور ان کے مومن بن جانے سے ہمیں بھی ان کے ظلم سے نجات مل جائے۔

پھر یہی نہیں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل کر کے ان کمزور و بے بس اور معدودے چند ایمان لانے والوں کو غلبۂ حق کے مقصد میں کامیابی کے بعض گُر بتائے اور واضح فرمایا کہ اگر وہ اِن باتوں پر عمل کریں گے تو وہ تھوڑے کمزور اور بے بضاعت ہونے کے باوجود غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب رہیں گے چنانچہ اللہ تعالیٰ کامیابی کے ان اصولوں اور گُروں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (یونس آیت ۸۸)

ترجمہ:۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ تم مصر میں چند مکانوں کی جگہ کو اپنے (رہنے کے) لئے مخصوص کر دو اور تم سب لوگ اپنے اپنے گھر آمنے سامنے بناؤ اور (ان میں) عمدگی سے نماز ادا (کیا) کرو اور (یہ وحی بھی کی کہ اے موسیٰ) تو مومنوں کو (کامیابی کی) بشارتیں سُناتا رہ۔

اِن آیات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ پر ایمان لانے والوں کو ایک ہی جگہ ایک ہی سمت میں اور آمنے سامنے مکان بنانے ان میں عمدگی سے نمازیں ادا کرنے اور خدائی بشارتوں کو ہمیشہ یاد رکھنے کی تلقین کر کے دراصل انہیں "قبلہ" کے مختلف معنوں کی رُو سے (۱) ایک ہی مرکز کے ساتھ وابستہ رہ کر اجتماعی زندگی گزارنے (۲) اپنے اندر کامل اتحاد پیدا کرنے (۳) باہم ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے (۴) نظامِ جماعت کی پابندی کرنے (۵) باہمی اخوّت کے جذبہ سے کام لے کر بڑے اور چھوٹوں میں ارتباط کو فروغ دینے (۶) دعاؤں سے کبھی غافل نہ ہونے اور (۷) استقلال کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی تعلیم (باقی صٓ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مذہب اسلام کی چند خوبیاں

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج سورینام مشن۔ جنوبی امریکہ)

(یہ تقریر ریڈیو سورینام جنوبی امریکہ پر نشر ہوئی)

حضرات محترم! آج مجھے اپنے پیارے مذہب اسلام کی چند خوبیاں آپ کے سامنے پیش کرنا ہے۔ یہ مضمون بڑا ضروری ہے اس لئے کہ اکثر لوگ پوچھتے رہتے ہیں کہ تم نے اسلام کیوں قبول کیا ہے؟ حالانکہ اسلام کے علاوہ اور بہت سے مذاہب تمہارے سامنے موجود تھے۔ تم نے اسلام میں کیا خوبی دیکھی جو دوسرے مذاہب میں نہیں۔ اسلام کی وہ کونسی خوبصورتی ایسی دیکھی جو کسی دوسرے مذہب کو نصیب نہیں۔ اس سوال کا جواب ہر مسلمان کے ذمہ ہے۔ خاص طور پر ایک احمدی مسلمان کا تو یہ فرض ہے کہ وہ دوسروں کو تسلی دے۔ اور ایسا تبھی ہو سکتا ہے جب وہ اسلام کی اعلیٰ خوبیوں سے واقف ہو۔

حضرات! ہم یہ نہیں کہتے کہ کسی دوسرے مذہب میں کوئی خوبی بھی نہیں۔ بلکہ ہمارا کہنا یہ ہے کہ اسلام میں بعض ایسی اعلےٰ خوبیاں ہیں جو دوسرے مذہبوں میں نہیں ہیں۔ اور یہ بات بھی خاص طور پر جماعت احمدیہ کہتی ہے۔ کیونکہ یہ جماعت خدا تعالےٰ کے ایک نبی کی جماعت ہے۔ جو اسلام کو غالب کرنے کے لئے بنائی گئی ہے۔

خدا تعالےٰ نے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے کی غرض یہ بتائی ہے کہ وہ اسلام کو غالب کریں۔ فرمایا۔

ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ۔

(صف ۱۰)

کہ اللہ تعالےٰ نے اس رسول کو کامل شریعت اور کامل دین دیکر بھیجا ہے اس لئے ہے تا وہ دین اسلام کو دوسرے تمام دینوں پر غالب کرے۔

غلبہ اسلام کے لئے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کی جماعت تیار کی مگر قرآن کی اسی آیت میں جس غلبۂ اسلام کا ذکر ہے وہ کامل رنگ میں اس رسول کے ذریعہ ہونے والا تھا جو مسیح موعود امام مہدی ہو کر اسلام میں آنے والا تھا۔ جس کے زمانے میں ایسے سامان اور ذرائع پیدا ہونے والے تھے۔ جو تبلیغ اسلام کے لئے ضروری تھے۔ اور اسی وقت اسلام کی بعض ان خوبیوں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ پردہ اٹھایا جانے والا تھا جو مسلمانوں کی نظروں سے اوجھل ہو چکی تھیں چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح مہدی علیہ السلام کے ذریعہ پردہ اٹھایا جانے والا تھا۔ جو مسلمانوں کی نظروں سے اوجھل ہو چکی تھیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح مہدی علیہ السلام کی تقریباً اسی کتابوں میں اسلام کی اور قرآن کی اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ السلام کی وہ شان بیان کی گئی ہے۔ کہ جس کی نظیر ۱۳۰۰ سال میں نہیں ملتی بلکہ حضرت مرزا صاحب کی سب سے پہلی کتاب براہین احمدیہ ہی کو اگر دیکھا جائے تو اس میں اسلام کی اتنی خوبیاں بیان ہوئی ہیں کہ اسی وقت سے اسلام غالب آگیا تھا۔ اور یہ وہ زمانہ تھا جبکہ اندرونی طور پر مسلمان کمزور ہو چکے تھے۔ اور دوسرے مذاہب اس پر حملے کر رہے تھے۔ اسلام کا اس وقت یہ حال تھا کہ بقول مولانا حالی ؎

رہا دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی

اور خود مسلمانوں کی یہ حالت تھی کہ علامہ اقبال کو کہنا پڑا۔

بجھی عشق کی آگ اندھیر ہے
مسلماں نہیں راکھ کا ڈھیر ہے

ایسے نازک حالات میں خدا کا مسیح آیا اور آپ نے مسلمانوں کو تسلی دی اور ان میں زندگی کی لہر پیدا کر دی اور اسلام کو اس خوبصورتی سے پیش فرمایا کہ اسے پھر سے وہی غلبہ حاصل ہونے لگا جو شروع میں تھا۔ مسیح مہدی کی شان میں خدا نے الہام کیا

یُحْیِ الدِّیْنَ وَیُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ (تذکرہ)

کہ مسیح موعود دین اسلام کو زندہ کرے گا اور شریعت قرآن کو قائم کرے گا۔

خدا کے مسیح نے پیشگوئیوں کے مطابق ایک نئی جماعت تیار کی۔ اور ان کے ہاتھوں میں اسلام کے غالب کرنے کے لئے زبردست دلائل اور ثبوت دیئے۔ اور تازہ نشانات اور معجزات دکھا کر ان کے اندر زندہ ایمان پیدا کر دیا۔ وہ ایمان جو مسلمانوں سے نکل چکا تھا اور ثریا تک پہنچ گیا تھا۔ خدا کا مسیح اس ایمان کو پھر سے لایا اور اسے دلوں میں پیدا کیا یہی وہ جماعت ہے۔ جس کا ذکر قرآن کریم کی سورہ جمعہ میں ہے۔ ایک صحابہؓ کی جماعت وہ ہے جو امیین کی جماعت حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ بنائی گئی اور دوسری صحابہ کی جماعت وہ ہے جو آخرین کی جماعت ہے۔ جو حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ تیار کی گئی۔

حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

یُھْلِکُ اللّٰہُ فِیْ زَمَنِہِ الْمِلَلَ کُلَّھَا اِلَّا الْاِسْلَامَ

کہ مسیح موعود کے زمانہ میں خود اللہ تعالےٰ اسلام کے مقابلے میں تمام دینوں کو ہلاک کر دیگا۔ مٹا دے گا۔

اسی مقصد کے لئے اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسلام کی اعلیٰ خوبیوں کا علم دیا۔ نشانات اور معجزات دیئے اور مومنوں کی جماعت صحابہ دی۔ حضور نے دلائل و براہین کے ذریعہ مذاہب عالم کو شکست دی۔

حضرات! اسلام کی پہلی خوبی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا کے سامنے پیش کی۔ اور جس نے اسلام کو سچ مچ غالب کر دیا۔ اور جس خوبی کو آج بھی ہم پیش کرتے ہوئے فخر محسوس کرتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے۔ اسلام کا خدا ابھی زندہ ہے۔ اسلام کا رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم بھی زندہ ہے۔ اسلام کی کتاب قرآن بھی زندہ ہے۔ کسی دوسرے مذہب کو یہ شان حاصل نہیں۔ وہ شروع میں یقیناً زندہ تھے۔ مگر اب اسلام کے آنے کے بعد وہ اپنی زندگی کھو بیٹھے ہیں۔ یقیناً مر چکے ہیں۔ یہ دعوےٰ کہ اسلام ہی زندہ مذہب ہے۔ بغیر ثبوت کے نہیں ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ اسلام میں آج بھی وہی طاقت وہی برکت پائی جاتی ہے جو شروع زمانے میں اس کے اندر تھی۔ اسلام ایک ایسا درخت ہے جو آج بھی پھل دیتا ہے۔ خدا تعالےٰ اسلام کی اس شان کو یوں بیان فرماتا ہے

کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ تُؤْتِیْٓ اُکُلَھَا کُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّھَا۔

(ابراھیم ۲۵/۲۶)

کہ دین اسلام ایک زندہ درخت ہے جو ہر زمانے میں تازہ پھل دیتا ہے اس درخت کی جڑیں مضبوط ہیں اور اس کی شاخیں آسمانوں تک پھیلی ہوئی ہیں۔

حضرات! جو درخت پھل نہ دے وہ کاٹ کر پھینکا جاتا اور جلا دیا جاتا ہے۔ اور پھلدار درخت کی حفاظت کی جاتی ہے۔ کیونکہ وہ زندہ ہوتا ہے۔ جو درخت مرجائے گا۔ وہ کس کام کا۔ خدا فرماتا ہے۔

وَمَا یَسْتَوِی الْاَحْیَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ۔

کہ زندے اور مُردے برابر نہیں ہو سکتے۔

حضرات! زندہ مذاہب کے پھل وہ لوگ ہوتے ہیں جو اس مذہب پر چل کر خدا کو پاتے ہیں۔ خدا کے پیارے ہو جاتے ہیں۔ خدا ان کی دعاؤں کو سنتا ہے۔ ان کو قبول کرتا ہے اور جواب دیتا ہے۔ اسی کا نام وحی والہام ہے خدا کا کلام ہے۔ اور اسی کو نبوت کہتے ہیں جب وہ کثرت سے ہو۔ یہ پھل اب صرف اسلام میں ملتا ہے۔

خدا کے مسیح حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے
یہ ثمر باغِ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے
ہم نے اسلام کو خود تجربہ کر کے دیکھا
نور ہے نور اٹھو دیکھو سنایا ہم نے
اور دینوں کو جو دیکھا تو کہیں نور نہ تھا
کوئی دکھلائے اگر حق کو چھپایا ہم نے
آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے

حضرات! ہم نے اسلام کو زندہ ہونے کی وجہ سے قبول کیا ہے۔ اس کو چھوڑ کر ہم کسی مردہ مذہب کو کیا کریں۔ اور ایسی کتاب سے کیا فائدہ اٹھائیں جو مردہ کتاب ہے۔ اور ایسے رسول کی کیا پیروی کریں جس سے کسی برکت کے ملنے کی [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو رہے ہیں۔ ایسے خدا کی کس طرح عبادت کریں جو مردہ خدا ہے۔ جو نہ سنتا ہے نہ بولتا ہے۔

ہم زندہ مذہب کے عاشق ہیں جو اسلام ہے۔ اور جس کو آج سیدنا حضرت مسیح مہدی علیہ السلام نے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ آپ نے زندہ مذہب اسلام کو کس خوبصورتی سے پیش فرمایا ہے۔ اس کا اندازہ ان شعروں سے بھی لگائیے

اسلام کے محاسن کیونکر بیاں کروں میں
سب خشک باغ دیکھے پھولا پھلا یہی ہے
سب خشک ہو گئے ہیں جتنے تھے باغ پہلے
ہر طرف میں نے دیکھا بستاں ہرا یہی ہے
سو سو نشاں دکھا کر لاتا ہے وہ بلا کر
مجھ کو جو اس نے بھیجا بس مدعا یہی ہے
کرتا ہے معجزوں سے وہ یار دیں کو تازہ
اسلام کے چمن کی باد صبا یہی ہے۔

حضرات محترم! اسلام کی دوسری خوبی یہ ہے کہ اسلام نے جو شریعت قرآن دنیا کے سامنے پیش کی ہے وہ کامل بھی محفوظ بھی ہے۔ اور ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔ اور ضروری تھا کہ زندہ مذہب کی کتاب ایسی ہی ہوتی۔ دوسرا کوئی مذہب اپنی شریعت کے بارے میں ایسا دعوے نہیں کر سکتا۔ عیسائیوں نے تو شریعت کو ہی لعنت قرار دے دیا (گلتیوں ۳/۱۳) اور آئے دن بائیبل میں ردو بدل ہوتا رہتا ہے۔ مگر اسلامی شریعت کو یہ شان حاصل ہے۔ کہ اس کا دعوے ہے

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا۔

(مائدہ ۳)

کہ میں کامل شریعت ہوں اور میرے ذریعہ سے نسل آدم کے لئے نعمت مکمل ہو گئی ہے اور دین اسلام ہمیشہ کے لئے زندہ دین مقرر ہو گیا ہے۔

قرآن مجید کا دعوے ہے

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ۔

(حجر ۸)

کہ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے اترا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ کے لئے اس کی حفاظت کرنے والا ہے۔

ہسٹری گواہ ہے کہ قرآن شریف ایک محفوظ کتاب ہے۔ اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوئی اور نہ ہو سکتی ہے۔ اور یہ بات ایسی ہے کہ جس پر غیر مسلم محقق علماء کی گواہی بھی موجود ہے۔ پھر اسلام کی کتاب کی ظاہری حفاظت کا انتظام ہی خدا نے نہیں فرمایا بلکہ اس کے معنوں اور صحیح تفسیر کے لئے خلفاء اور مجددین کا روحانی سلسلہ بھی قائم فرمایا ہے۔ اور انہی میں سے مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے بھیجا ہے تاکہ وہ حکم و عدل کی حیثیت سے قرآن کے صحیح عقائد کو پیش کریں۔

پس قرآن مجید ایک کامل محفوظ کتاب ہے۔ اور زندہ کتاب ہے جس پر چلنے سے روحانی کمالات اور انعامات ملتے ہیں۔ اور یہی اسلام کے زندہ مذہب ہونے کا ثبوت ہے۔

حضرت مسیح مہدی علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے

شکر خدائے رحماں جس نے دیا ہے قرآں
غنچے تھے سارے پہلے اب گل کھلا یہی ہے
اس نے خدا ملایا وہ یار اس سے پایا
راتیں تھیں جتنی گذریں اب دن چڑھا یہی ہے
دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

حضرات محترم! اسلام کی تیسری خوبی یہ ہے کہ اسلام عالمگیر مذہب ہے انٹرنیشنل ریلیجن ہے۔ تمام قوموں اور ملکوں کے لئے اور قیامت تک کے لئے ہے۔ ضروری تھا کہ زندہ مذہب کامل اور محفوظ شریعت والا مذہب ایسی برکتیں تمام بنی نوع انسان کو عطا کرتا۔ اسلام سے پہلے ہر مذہب قومی تھا۔ کسی خاص ملک اور خاص زمانہ کے لئے تھا۔ آج عیسائی ساری دنیا کو عیسائیت کی طرف بلا رہے ہیں۔ مگر ان کے یسوع کا یہ مشن نہ تھا۔ وہ فرماتے ہیں:-

"میں اسرائیل گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا۔"

یسوع نے یہاں تک کہہ دیا۔

"لڑکوں کی روٹی لیکر کتوں کے آگے ڈال دینی اچھی نہیں۔"

یسوع نے اپنے حواریوں کو حکم دیا۔

"غیر قوموں کی طرف نہ جانا .... بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا۔

(متی ۵ باب ۱۰)

حضرات! اب اسلام کے خدا کے ان الفاظ پر غور کرو۔ وہ حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہے۔

قُلْ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

(اعراف ۱۵۸)

کہ اے نبی تو اعلان کر دے کہ اے انسانو! میں تم سب کی طرف اس خدا کا رسول ہوں جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔

ہمارے پیارے رسول حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے نبیوں کا سردار ہونے کا ایک ثبوت یہ بھی دیا ہے

کَانَ النَّبِیُّ یُبْعَثُ اِلٰی قَوْمِہٖ خَاصَّۃً وَبُعِثْتُ اِلَی النَّاسِ کَافَّۃً

کہ مجھ سے پہلے ہر نبی صرف اپنی قوم کی طرف بھیجا گیا تھا۔ لیکن میں تمام انسانوں کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

حضرات! اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے بارے میں فرمایا۔

اِنْ ہُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔

(سورہ یوسف ۱۰۴)

کہ یہ قرآن ساری قوموں اور تمام دنیا کے لئے نصیحت نامہ ہے۔

پس اسلام صرف عربوں کے لئے نہیں آیا۔ وہ روز اول سے ساری قوموں اور سارے ملکوں کے لئے تھا۔ اور سب زمانوں کے لئے تھا۔ اور جب ہم بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے بلا امتیاز سرخ و سیاہ اور سفید تمام لوگوں کو پیغام حق پہنچایا ہے۔ عرب و عجم کو دعوت اسلام دی۔ شاہ و گدا تک اللہ کا پیغام پہنچایا۔ اور سچائی کی ساری راہ دکھائی۔ اس طرح یسوع مسیح کی وہ بات پوری ہوئی کہ

"مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنی ہیں مگر اب تم ان کی برداشت نہیں کر سکتے لیکن جب وہ یعنی سچائی کا روح آئے گا۔ تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا"

(یوحنا باب ۱۶)

حضرات! اسلام کی چوتھی خوبی یہ ہے کہ اس کی تعلیمات ہی اعلیٰ نہیں بلکہ اسلام کا رسول محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی کامل ترین رسول ہے۔ کامل اسوۂ حسنہ اور نمونہ ہے۔ اس کی زندگی ایسی تاریخی زندگی ہے۔ کہ دشمنوں کے لئے بھی انکار کی گنجائش نہیں۔ پھر وہ یتیمی سے لے کر شہنشاہیت تک کے سب دوروں میں سے گزرا ہے۔ اور اس نے زندگی کے ہر موڑ پر ایک اعلیٰ مثال اور نمونہ قائم کیا ہے۔ اور آپ کی زندگی کے تمام واقعات محفوظ بھی ہیں۔ قرآن کریم فرماتا ہے۔

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ

(احزاب ۲۱)

کہ تم سب لوگوں کے لئے حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کامل نمونہ ہے۔

پھر فرماتا ہے۔

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ۔

(آل عمران ۳۱)

کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کے محبوب بننا چاہتے ہو۔ تو اس نبی کی پیروی کرو۔ تم خدا کے پیارے بن جاؤ گے۔

حضرات! یہ کامل، زندہ، اور پیروی کے قابل نمونہ صرف اسلام پیش کر سکتا ہے۔ دوسرے مذاہب کے اکثر نبیوں کی زندگی پردۂ غیب میں ہے۔ اور بعض لوگ اپنے نبیوں کی طرف ہزاروں عیب اور گناہ منسوب کرتے ہیں۔ اس لئے وہ ان کو نمونہ کے طور پر پیش نہیں کر سکتے اور جو مذاہب اپنے بانی کو خدا یا خدا کا بیٹا کہتے ہیں۔ وہ بھی انسانوں کے لئے نمونہ پیش نہیں کر سکتے۔ کیونکہ انسانوں کے لئے نمونہ انسان ہی ہو سکتا ہے۔ خدا یا خدا کا بیٹا نمونہ نہیں ہو سکتا۔

پس اسلام ایک زندہ مذہب ہے۔ جو زندہ کتاب رکھتا ہے۔ اور زندہ رسول کا کامل نمونہ بھی پیش کرتا ہے۔ تاکہ اس کی پیروی آسانی سے ہو سکے۔ (باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں کامیاب یوم تبلیغ

مکرم منیر الدّین صاحب شمس مبلغ مقیم لندن

برفباری کی وجہ سے اس سال انگلستان میں شدید سردی رہی ہے۔ ۱۱ فروری اتوار کی صبح ایک ٹھنڈی اور خون منجمد کر دینے والی صبح تھی لیکن اس کے باوجود جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کے نوجوانوں، بوڑھوں اور بچوں نے نہایت خوشی، شوق اور ولولہ کے ساتھ اس روز "یوم تبلیغ" منایا اور اس طرح سے یہ دن ملک بھر میں جہادِ اکبر میں حصّہ لیتے ہوئے گزرا۔

کافی عرصہ قبل اخبار احمدیہ اور سرکلر لیٹرز کے ذریعہ احباب جماعت کو اطلاع کر دی گئی تھی کہ "۱۱ فروری اتوار کے روز اپنے اپنے علاقہ میں مختلف گروپوں اور پارٹیوں کی صورت میں گلی کوچوں میں پھر کر اور لوگوں کے گھروں پر جا کر پیغامِ حق پہنچائیں۔ ایسے دوست جو ڈیوٹیوں پر ہوں وہ اپنے ساتھ لٹریچر لیتے جائیں اور اپنے رفقاء کار میں تقسیم کریں۔ اگر ممکن ہو تو اپنے ہمسایوں اور جان پہچان والے احباب کو اپنے گھر چائے وغیرہ پر بلا کر گفتگو کریں۔ غرضیکہ حسب استطاعت جماعت کے افراد اس روز اپنا وقت تبلیغ اسلام میں صرف کریں۔

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ جس قدر رپورٹیں موصول ہوئی ہیں اُن کے مطابق احباب نے اپنے اس فریضہ کو اپنی استطاعت کے مطابق بہت اچھی طرح انجام دیا۔

جماعت احمدیہ لندن کے احباب صبح دس بجے محمود ہال میں جمع ہو گئے جہاں سیکرٹری تبلیغ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب نے انہیں سولہ مختلف گروپوں میں تقسیم کیا اور گروپ لیڈر کی معیت میں مختلف حلقوں میں بھجوا دیا گیا۔ روانگی سے قبل خاکسار نے دعا کرائی۔ اس موقعہ پر دوستوں کو تلقین کی گئی کہ وہ قرآن مجید کے حسین اصول جَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ پر عمل کرتے ہوئے کسی شخص کے جذبات کو مجروح کئے بغیر پیغام حق پہنچائیں۔ اگر کوئی بات سننے کے لئے تیار نہیں تو اصرار کی ضرورت نہیں۔ خندہ پیشانی سے کام لیں۔ خوش اخلاقی کا مظاہرہ کریں اور دعا کرتے ہوئے لوگوں تک پہنچیں۔ یوم تبلیغ کے لئے ایک خاص دو ورقہ The Message Islam جو سات ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ اس کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام جو حضور نے ۲۸ جولائی ۱۹۷۶ء کو بمقام وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال لندن میں پڑھ کر سنایا تھا اور جسے لندن مشن نے کئی ہزار کی تعداد میں شائع کرایا تھا۔ اس موقعہ پر تقسیم کے لئے احباب کو دیا گیا۔ نیز مختلف جماعتوں کو بھی یہ لٹریچر بھجوایا گیا۔

پروگرام کے مطابق احباب کو ۴ بجے شام واپس مشن ہاؤس آنا تھا لیکن شدید سردی کے باعث فیصلہ کیا گیا کہ ۲ بجے تک احباب واپس مشن ہاؤس پہنچ جائیں۔ بفضلِ خدا اس روز حاضری بہت اچھی تھی اور یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ بچوں اور نوجوانوں نے اس روز بہت ہی جذبہ اور اشتیاق کے ساتھ کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔

۲ بجے احباب نے واپس پہنچ کر اپنی اپنی مساعی کی رپورٹ پیش کی جس سے اندازہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پبلک کا ردّ عمل بہت ہی اچھا تھا۔ بلاشبہ بعض ایسے لوگ بھی تھے جنہوں نے لٹریچر لینے یا بات کرنے سے صاف انکار کر دیا لیکن دوسری طرف ایسے مرد اور عورتیں بھی تھیں جنہوں نے خوشی سے لٹریچر قبول کیا اور آئندہ معلومات کے لئے اپنے پتے بھی لکھوائے۔ ہمارے بعض احباب نے کئی دوستوں سے زبانی گفتگو بھی کی اور اسلامی تعلیمات سے انہیں آگاہ کیا۔ بعض نے یہ کہا کہ ہمیں اسلامی تعلیمات کے متعلق آج پہلی دفعہ پتہ چلا ہے۔ بعض جگہ ایسا بھی ہوا کہ عیسائی مرد اور عورتیں چرچ سروس سے واپس آرہے تھے اور انہوں نے ہمارے دوستوں سے لٹریچر مانگا اور پھر مختلف مسائل پر گفتگو کی۔ اسی دوران خاکسار مع مکرم مولوی عبدالکریم صاحب۔ مکرم منصور میاں صاحب اور مکرم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب مختلف مقامات پر جہاں ہمارے دوست تبلیغ کے لئے گئے تھے پہنچے اور چائے وغیرہ پیش کی۔

یہ امر خوشی کا باعث ہے کہ اس موقعہ کے لئے جس قدر لٹریچر دستیاب تھا تمام تقسیم ہوا اور جن دوستوں کے پاس کچھ کاپیاں بچ رہیں وہ واپسی پر لوگوں کے گھروں میں ڈالتے رہے۔ لندن۔ کرائیڈن ہنسلو۔ ساؤتھ آل۔ گرین فورڈ پارک شائر اور دیگر جس قدر جماعتوں کی رپورٹیں ابھی تک موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق ہمارا ۱۹۷۹ء کا پہلا یوم تبلیغ بفضلِ خدا بہت کامیاب رہا اور تمام دوستوں کی طرف سے مطالبہ ہے کہ عنقریب ہی جب موسم میں خنکی کم ہو تو مزید ایام تبلیغ کا سلسلہ جاری کیا جائے۔

یوم تبلیغ کے بعد بعض انگریز دوستوں کی طرف سے خطوط آئے ہیں اور آرہے ہیں جو اسلام سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ جن احباب کی طرف سے ایسے خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ انہیں مزید معلومات بھجوائی جا رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس حقیر سی کوشش کو شرف قبولیت بخشے اور اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین!

جن جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ان میں سے صرف چند کا مختصراً ذکر کیا جاتا ہے۔

ہنسلو

مکرم عبداللطیف خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہنسلو کی طرف سے رپورٹ ملی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یوم تبلیغ نہایت کامیاب رہا۔ دوستوں نے بڑے شوق سے حصّہ لیا۔ بعض دوست گروپوں کی صورت میں تبلیغ کے لئے نکلے اور بعض نے انفرادی طور پر حصّہ لیا۔ اس روز مختلف دس مقامات پر لٹریچر تقسیم کیا گیا اور مختلف دوستوں سے گفتگو کی گئی۔ اس موقعہ پر مندرجہ ذیل طریقے تبلیغ کے لئے استعمال کئے گئے:-

- زبانی گفتگو
- سڑکوں پر لٹریچر کی تقسیم
- گھروں میں تقسیم لٹریچر بذریعہ لیٹر بکس
- سکولوں میں کتب رکھی گئیں
- ایشیائی دکانوں پر لٹریچر برائے مفت تقسیم رکھوایا گیا
- کالج میں نوٹس بورڈ پر لیفلٹ لگائے گئے۔

علاوہ ازیں طلباء میں لٹریچر تقسیم کیا گیا اور زبانی گفتگو بھی ہوئی۔ جو مسائل زیر بحث آئے ان میں تعلق باللہ۔ مذہب کی ضرورت، ہستی باری تعالیٰ۔ مذہب سے بیگانگی اور مذہبی لٹریچر کا قبول نہ کرنا شامل تھے۔

کرائیڈن

مکرم محمد احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کرائیڈن اطلاع دیتے ہیں کہ کرائیڈن میں سوائے چند احباب کے جن کو مجبوری تھی تمام احباب نے اس جہاد میں حصّہ لیا۔ خدا کے فضل سے حاضری بہت اچھی تھی جن میں اطفال خدام اور انصار بھی شامل تھے۔ اس روز تمام اہم مقامات کے لئے تین گروپوں کی صورت میں دوست تبلیغ کے لئے گئے۔ مختلف ریلوے سٹیشنوں پر اور سڑکوں پر لٹریچر تقسیم کیا گیا نیز بعض گھروں میں بھی لٹریچر دیا گیا اور چند احباب سے زبانی تبلیغی گفتگو بھی ہوئی۔

گرین فورڈ

مکرم بشیر احمد شیدا صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گرین فورڈ اطلاع دیتے ہیں کہ اس روز دو دوستوں کے سات گروپ

جا کر مختلف سات علاقوں میں بھجوایا گیا ۔ دوستوں نے سڑکوں پر پمفلٹ تقسیم کرنے کے علاوہ گھروں میں دستک دے دے کر مکینوں سے بات کرنے کی کوشش بھی کی ۔ عمومی طور پر حاضری اچھی رہی ۔

پارک شائر

پارک شائر کے علاقہ کے لئے ہمارے مبلغ مکرم انیس الرحمان صاحب مقیم ھڈرزفیلڈ نے مختلف جماعتوں کے دوستوں کو پہلے سے یوم تبلیغ منانے کے لئے ہدایات دیں اور لٹریچر چھپا کی رپورٹ کے مطابق مختلف شہروں میں دوستوں نے بڑے ولولہ و جوش سے باوجود شدید سردی کے حصہ لیا اور سڑکوں ریلوے سٹیشنوں اور بس کے اڈوں پر لٹریچر تقسیم کیا گیا ۔ اس کے علاوہ بہت سے دوستوں نے گھروں میں بھی پمفلٹ پہنچائے ۔ اور چند افراد سے زبانی گفتگو بھی ہوئی ۔

یہ صرف مثال کے طور پر چند رپورٹوں کا خلاصہ درج کیا گیا ہے تقریباً سبھی جماعتوں نے یوم تبلیغ بڑے جوش اور دلچسپی سے منایا اور ہزاروں کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا اور کئی افراد کو زبانی بھی پیغام پہنچایا گیا ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان تمام افراد کو جنہوں نے اس جہاد میں حصہ لیا اپنے فضلوں سے نوازے اور اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے ۔

انشاء اللہ العزیز آئندہ بھی ایسے ایام تبلیغ منائے جاتے رہیں گے ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے تا ہم اس نیک مقصد میں کامیاب ہوں ۔ آمین !

متابعت قرآن کریم کی برکات

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :۔

" آثار و انوار قبولیت حضرت احدیت انہیں لوگوں میں ظاہر ہوتے رہے ہیں اور اب بھی ظاہر ہو رہے ہیں جنہوں نے اس پاک کلام کی متابعت اختیار کی ۔ دوسروں میں ہرگز ظاہر نہیں ہوتے ۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۳۰۳)

قرآن پاک کی متابعت کے لئے اس کا پڑھنا اور سیکھنا از بس ضروری ہے انصار اللہ کے امتحانات اسی غرض کے لئے رکھے گئے ہیں ان میں شریک ہو کر آپ مندرجہ بالا برکات سے حصہ پا سکتے ہیں ۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تحریک جدید اور انصار اللہ کا پہلا قدم

جملہ انصار بھائیوں کو بخوبی علم ہے کہ حضرت مصلح موعودؓ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ۔ انصار کو تحریک جدید کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرنے کے لئے مختلف فرمایا ہے ۔ سو جملہ مجالس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ ہر ماہ دیگر شعبوں کے ساتھ تحریک جدید کے شعبہ کا کام بھی زیر نظر رکھیں اور اپنی مساعی جمیلہ کا ذکر اپنی ماہانہ رپورٹوں میں ضرور فرمایا کریں ۔ قیادت تحریک جدید کے لائحہ عمل میں انصار اللہ پر سب سے پہلا فرض یہ عائد ہوتا ہے کہ ہر رکن کو مالی جہاد میں شامل کیا جائے ۔ خواہ کم از کم شرح ۲۴ روپے دے کر ہی کوئی شامل ہو ۔

ہر مجلس سے اس قسم کی تصدیق مطلوب ہے کہ اس مجلس کا ہر رکن تحریک جدید کا باقاعدہ مجاہد ہے ۔ اس میدان میں انصار کا یہ پہلا قدم ہوگا

(قائد تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

عزیزم طیب احمد شاہ (مقیم جرمنی) ابن سید غلام محمد شاہ صاحب آف شاہ میڈیکو کچہری بازار فیصل آباد کی چھاتی کا اپریشن دو ماہ قبل ہوا تھا ۔ ابھی تک وہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں ۔ احباب اس کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں ۔

(میمونہ نسرین سیال ربوہ)

اذکروا موتٰکم بالخیر

حاجی ملک عبدالرحیم صاحب مرحوم

محترم حاجی ملک عبدالرحیم خان صاحب مرحوم ملک عظیم بخش صاحب کے فرزند اصغر تھے ۔ آپ موضع بیل چک ضلع گورداسپور (انڈیا) میں ۱۸۷۹ء میں پیدا ہوئے ۔ بہت نیک اور دعا گو بزرگ تھے ۔ باجماعت نماز کے پابند تھے اور ہر ایک کو باجماعت نماز پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے ۔ آپ نے اپنے رہائشی مکان کے پلاٹ واقع گولی مار کراچی میں مسجد کے لئے جگہ وقف کر دی بلکہ مسجد کی تعمیر اور آبادکاری میں بھی اہم کردار ادا کیا ۔ جمعہ کے دن صبح سویرے نماز جمعہ کے لئے تیاری شروع کر دیتے تھے اور تقریباً ۱۰½ بجے احمدیہ ہال چلے جاتے ۔

تہجد کی نماز باقاعدگی سے پڑھتے تھے اور فجر کی اذان کے بعد اکثر لوگوں کو نماز کے لئے نیند سے بیدار کرتے تھے ۔ آپ خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر وقت دیتے تھے ۔ صاحب کشف بزرگ تھے ۔ آپ نے کبھی کسی کو ہاتھ اور زبان سے تکلیف نہیں دی ۔ ہر ایک سے محبت کرتے تھے ۔ بچوں کے ساتھ بہت پیار کرتے تھے ۔ اپنے عزیز رشتہ داروں سے بہت محبت سے پیش آتے تھے ۔

آپ نے ۹۷ سال کی عمر پائی ہے چونکہ آپ موصی تھے اس لئے آپ کے تابوت بذریعہ ہوائی جہاز آپ کے لڑکے محترم ملک حفیظ الرحمن صاحب ربوہ لے گئے ۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی ۔

مرحوم نے وصیت کا حساب خود ادا کیا ۔ کیونکہ آپ کو ہر وقت اپنی وصیت کا خیال رہتا تھا ۔ آخری ایام میں خود احمدیہ ہال میں جا کر خود سیکرٹری مال وصایا سے حساب کروا کر ادا کیا ۔

آپ نے اپنے پیچھے چھ لڑکے اور ایک لڑکی یادگار چھوڑے ہیں ۔ سب بچے شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں ۔ آپ کے پانچ لڑکے کراچی میں اور ایک لڑکا لندن میں قیام پذیر ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ۔ آمین !

قرآن کریم پڑھانے کی اصل ذمہ داری والدین پر ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فرمان ہے :۔

" اولاد کی تربیت اور اس کو قرآن کریم پڑھانے کی اصل ذمہ داری والدین پر ہے ۔ انہیں اس کے لئے خدا تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا ۔ ان سے سوال کیا جائے گا کہ انہوں نے اپنی اولاد کو اس نعمت یعنی قرآن کریم سے جو انہیں حاصل تھی کیوں محروم کر دیا ۔"

(الفضل ربوہ ۲۳ فروری ۱۹۶۶ء)

احباب کا فرض ہے کہ قیامت کی جوابدہی سے بچنے کے لئے اپنے بچوں کو قرآن مجید پڑھائیں اور اس نعمت عظمیٰ سے انہیں بہرہ ور فرمائیں ۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

میرے بڑے بھائی محترم داؤد احمد خان صاحب (مقیم ناروے) کی اہلیہ محترمہ ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں اور کئی دنوں سے متواتر بے ہوش ہیں ۔ منصب کلینک میں روڈ لاہور میں زیر علاج ہیں ۔ ڈاکٹر دماغ میں سوزش بتا رہے ہیں ۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ محترمہ کو کامل شفا عطا فرمائے اور ہماری پریشانیاں دور فرمائے ۔ (آمین)

(محمود رشید خان ناصر آباد ۔
مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

الفضل مشتہرین کے کاروبار کی ترقی کا بہترین ذریعہ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۰۴۸

میں عبداللطیف خاں ولد حاجی عبدالمجید خاں صاحب قوم عمرزئی پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۵۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۶/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵۲۰ روپے بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد عبداللطیف خاں۔ سید شفیع شاہ اسٹریٹ کوئٹہ۔

گواہ شد۔ لئیق احمد خاں ولد عبداللطیف خاں۔ سید شفیع شاہ اسٹریٹ کوئٹہ۔

گواہ شد عبدالحمید خاں ولد عبدالمجید خاں۔ وصیت نمبر ۵۳۴۶۔ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۴۰۴۹

میں راجہ غلام فرید ولد مراد بخش صاحب قوم گکھڑ پیشہ زمیندارہ عمر ۶۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ زرعی زمین ۸ ایکڑ موضع ہجکہ ضلع سرگودھا (۵ ایکڑ دریا برد) مالیت کل -/۵۰,۰۰۰ روپے۔

۲۔ مکان واقع ہجکہ پختہ -/۱۰,۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۰۰ روپے سالانہ آمد بصورت زرعی زمین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد راجہ غلام فرید ہجکہ ضلع سرگودھا۔

گواہ شد علی محمد ولد کرم دین ساکن ہجکہ ضلع سرگودھا۔

گواہ شد ممتاز احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہجکہ ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۴۰۵۰

میں صالحہ بی بی زوجہ راجہ غلام فرید صاحب قوم گکھڑ پیشہ خانہ داری عمر ۶۲ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن ہجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

حق مہر -/۵۰۰ روپے وصول شدہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ صالحہ بی بی

گواہ شد راجہ غلام فرید (خاوند موصیہ)

گواہ شد علی محمد ولد کرم دین ہجکہ ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۴۰۵۱

میں محمد خالد انجم ولد شریف احمد قوم شیخ پیشہ دکانداری عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۲/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

نقد -/۱۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد محمد خالد انجم

C/O خواجہ شریف احمد برتن فروش مین بازار کوٹ مومن ضلع سرگودھا

گواہ شد محمد احمد نعیم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ موصی ۲۵۸۷۲ کوٹ مومن ضلع سرگودھا۔

گواہ شد شیخ بشیر احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ مومن ضلع سرگودھا۔

اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

دی تھی اور اس پر مزید یہ کہ حضرت موسیٰؑ کو خدا تعالیٰ نے یہ ہدایت فرمائی تھی کہ وہ اپنے متبعین کو آسمانی بشارتیں (جن کا اپنے وقت پر پورا ہونا بہر حال مقدر تھا) سُنا سُنا کر اور یاد دلا دلا کر ان کا حوصلہ بڑھاتے رہیں (تفصیل کے لئے دیکھیں تفسیر کبیر جلد ۳ صفحہ ۱۲۰، صفحہ ۱۲۱)

یہی وہ سات گر ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر ہر مامور من اللہ کے کمزور و بے بضاعت متبعین اپنی کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب ہوتے رہے حقیقت یہ ہے کہ ہر خدائی جماعت کے لئے جسے خدا تعالیٰ حق کو دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے قائم کرتا ہے مذکورہ بالا سات اصولوں اور گروں پر عمل پیرا ہونا ضروری ہوتا ہے۔

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اسلام آزادئ ضمیر اور مذہبی آزادی کا ضامن ہے"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے دو معرکہ آرا خطبات کی کتابی شکل میں اشاعت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دو معرکہ آرا خطبات جو حضور نے ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۸ء اور ۱۲ر جنوری ۱۹۷۹ء کو ارشاد فرمائے تھے اور جن میں آزادئ ضمیر اور مذہبی آزادی سے متعلق اسلام کی لازوال و بے مثال تعلیم کو نہایت احسن رنگ میں بیان فرمایا تھا کتابی شکل میں شائع کئے گئے ہیں۔ کتاب کا نام ہے۔

"اسلام آزادئ ضمیر اور مذہبی آزادی کا ضامن ہے"

یہ مختصر لیکن نہایت بیش قیمت کتاب بہت عمدہ کاغذ پر دیدہ زیب کتابت اور آفسٹ طباعت کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ اسی طرح اس کا انگریزی ترجمہ بھی شائع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ ترجمہ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کیا ہے۔

یہ بیش قیمت کتاب جماعتیں اور احباب درج ذیل نرخوں پر حاصل کر سکتے ہیں:-

(۱) خطبات (اردو) بڑا سائز ۱۸۰/- روپے سینکڑہ
(۲) خطبات (اردو) چھوٹا سائز ۱۰۰/- روپے سینکڑہ
(۳) خطبات (انگریزی ترجمہ) ۱۸۰/- روپے سینکڑہ

ملنے کا پتہ:- معرفت روزنامہ "الفضل" ربوہ

جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ یہ بیش بہا کتاب زیادہ سے زیادہ تعداد میں منگوا کر ہر فردِ جماعت تک اسے پہنچائیں اور پھر جملہ افرادِ جماعت کا یہ فرض ہے کہ وہ اس کتاب کو قیمتاً حاصل کر کے اس کا بغور اور بالاستیعاب مطالعہ کریں اور یہ بیش قیمت تحفہ اپنے دوستوں اور دوسرے احباب کی خدمت میں پیش کر کے انہیں بھی اس سے مستفیض ہونے کا موقع بہم پہنچائیں۔

مالی سال رواں میں توسیع ——— ۱۰ر مئی تک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال رواں میں ۱۰ر مئی / ہجرت تک توسیع فرما دی ہے۔ امراء کرام اور صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ از راہِ کرم وصولی کے لئے کوشش جاری رکھیں۔ ۱۰ر مئی / ہجرت کو ۱۰ بجے صبح تک صدر انجمن احمدیہ کے چندہ جات کی جملہ رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں داخل ہو جانی چاہئیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

سیرت و سوانح حضرت مولانا ابو العطاء جالندھریؓ

خاکسار درجہ شاہد کے لئے مقالہ بعنوان "سیرت و سوانح حضرت مولانا ابو العطاء جالندھریؓ" لکھ رہا ہے۔ احبابِ جماعت سے گزارش ہے کہ جن احباب کو حضرت مولانا سے متعلق کچھ بھی علم یا مولانا سے ذاتی تعلق رہا ہو یا آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا ہو یا آپ کے مناظرے سننے کا موقع ملا ہو تو وہ اپنے تاثرات تحریر فرماویں نیز اگر کوئی تاریخی فوٹو بھی ہو تو اطلاع فرماویں۔ تصویر خرید لی جائے گی یا اس سے نقل تیار کروا کر اصل تصویر واپس کر دی جائے گی۔ امید ہے کہ احبابِ جماعت تعاون فرمائیں گے۔

خاکسار
ملک محمد افضل ظفر فاضل
درجہ ... جامعہ احمدیہ ربوہ

احباب جماعت کے لئے ایک ضروری اطلاع

احباب بعض اوقات دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں فون کر کے اس امر کی خواہش کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ حضور اقدس سے فون پر بات کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دفتر میں کوئی فون نہیں ہے اس لئے حضور خود فون پر بات نہیں کر سکتے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ حضور کی خدمت میں بذریعہ فون کوئی بات کرنا چاہتے ہوں تو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کو فون نمبر ۵۵۵ پر اپنا پیغام لکھوا دیا کریں جو حضور اقدس کی خدمت میں عرض کر دیا جائے گا انشاء اللہ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

شکریۂ احباب

از مکرم منشی محمد صادق صاحب سابق مختار عام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ
حال مقیم احمد نگر۔ نزد ربوہ

میرے عزیز بیٹے محمد شفیق قیصر کی برما میں ناگہانی وفات کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر احباب نے ہماری جس طرح دلجوئی فرمائی اس پر میں سب احباب اور بہنوں کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب بہنوں اور احباب کو اپنے بے پایاں فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ چونکہ فرداً فرداً سب لوگوں کو جواب دینا مشکل ہے اس لئے بذریعہ الفضل ان سب احباب کی خدمت میں جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء عرض کرتا ہوں نیز برما اور پاکستان کی حکومتوں کا بھی دل سے ممنون ہوں جنہوں نے مرحوم کے جسدِ خاکی کو پاکستان لانے میں ہر طرح تعاون فرمایا۔ علاوہ ازیں کراچی اور لاہور کی جماعتوں نے جس طرح ایک دوسرے سے بڑھ کر خدمتِ خلق کا اعلیٰ نمونہ دکھایا اس کے لئے ہم سب ان کے ممنون ہیں۔

آخر میں میں اپنے لئے اپنے جملہ عزیزوں کے لئے خصوصاً مرحوم کی اہلیہ اور تین معصوم بچوں کے لئے احبابِ جماعت سے خصوصی دعاؤں کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارا ہر طرح سے حامی و ناصر ہو اور مرحوم کی وفات کے عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواستِ دعا } خاکسار تقریباً ایک ماہ سے نزلہ زکام وغیرہ کی تکلیف میں مبتلا ہے نیز پرانی تکلیف پٹھوں کے درد اور دورانِ سر میں بھی آجکل اضافہ ہو گیا ہے۔ احبابِ جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(نور الدین خوشنویس روزنامہ الفضل ربوہ)

برائے فروخت

دار الرحمت شرقی ربوہ میں موجودہ فیشن کا مکان رقبہ ایک کنال
دار الصدر غربی پختہ مکانات دو عدد رقبہ ایک کنال
دار النصر غربی دو عدد کمرے تعمیر شدہ رقبہ ایک کنال
فیکٹری ایریا پلاٹ ایک کنال
خریدار متوجہ ہوں۔
ہمدرد پراپرٹی ڈیلرز
چوک رحمت بازار ربوہ۔ فون نمبر ۵۴۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز فون نمبر ۵۲۱ فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں